روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 8 جنوری 2008ء 28 ذی الحج 1428 ہجری 8 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 7

خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت اور برکات کا ذکر اور وقف جدید کے 51 ویں سال کا اعلان

مادیت کے اس دور میں مالی قربانی اصلاح نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے

دعاؤں اور قربانیوں سے تقویٰ میں بڑھتے ہوئے خلافت احمدیہ کی نئی صدی کا استقبال کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جنوری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 263 کی تلاوت کی اور فرمایا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کے نیک عمل اور پھر ان پر اپنے فضل اور انعام کا ذکر کیا ہے۔ سیاق وسباق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ مومنین کی جماعت کا ذکر ہو رہا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کا پھر احسان جتاتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے۔ یہی ایک مومن کی شان ہے اور ہونی چاہئے کہ وہ اپنا ہر فعل خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرے، تو ایسے مومنین کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔ آج ہم جائزہ لیں تو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں لیکن کبھی یہ نہیں کہتے کہ ہم نے جماعت پر احسان کیا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کا بیشمار اجر دیتا ہے۔ پس کتنے خوش قسمت ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ ایسے اجروں سے نوازے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعتی نظام کو مربوط اور مضبوط فرمایا۔ تربیتی، دعوت الی اللہ، روحانی اور مالی پروگرام جماعت کو دیئے تا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کے حصول کے لئے ہم تیزی سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ انہی پروگراموں میں ایک سکیم وقف جدید کی بھی تھی۔ 27 دسمبر 1957ء کو آپ نے اس کا اعلان فرمایا تھا۔ 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کی تحریک کو تمام دنیا پر لاگو کر دیا جو کہ قبل ازیں صرف برصغیر پاک و ہند بلکہ خصوصاً پاکستان تک محدود تھی۔ اب اللہ کے فضل سے یہ تحریک تمام دنیا میں جاری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر سال وقف جدید کا مالی جائزہ لیا جاتا ہے اور نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے اسی وجہ سے میں بھی آج وقف جدید کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔ یہ سال 2008ء کا پہلا جمعہ ہے اور اس کے ساتھ میں وقف جدید کے 51 ویں سال نو کا اعلان کرتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بچوں سے کہا تھا کہ تم وقف جدید کا بوجھ اٹھاؤ اور اپنے بڑوں کو بتا دو کہ احمدی بچے بھی جب ایک فیصلہ کر کے کھڑے ہو جائیں تو بڑے بڑے انقلاب لانے میں مددگار بن جاتے ہیں۔ چنانچہ احمدی بچوں اور بچیوں نے اس تحریک میں ایک دوسرے سے بڑھ کر مالی قربانیاں دینے کی کوشش کی۔ اب جبکہ یہ وقف جدید کی تحریک تمام دنیا میں رائج ہے تو بچے اور ماں باپ بھی اس طرف خاص توجہ کریں اور سیکرٹریان وقف جدید، جماعتی نظام اور اسی طرح ناصرات اور اطفال کی ذیلی تنظیمیں بھی اس طرف توجہ کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچے وقف جدید کے چندے میں شامل کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نومبائعین کے جماعت سے تعلق میں مضبوطی تبھی پیدا ہوتی ہے جب وہ مالی قربانی میں شامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومبائعین اس حقیقت کو سمجھ گئے ہیں۔ وہ جماعت سے تعلق، حضرت مسیح موعود سے محبت اور اخلاص میں فنا ہونے کی منازل دوڑتے ہوئے طے کر رہے ہیں۔ پس نئے یا پرانے احمدیوں میں سے جو کمزور ہیں وہ یاد رکھیں کہ مسلسل کوشش اور جدوجہد انہیں وہ مقام دلائے گی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا مقام ہے۔ انتظامیہ کا بھی فرض ہے کہ احباب جماعت اور نومبائعین کو اس کی اہمیت بتائیں اور جب تک عہدیداران کے اپنے معیار قربانی نہیں بڑھیں گے ان کی بات کا اثر نہیں ہوگا۔ اس زمانے میں جب ہر طرف مادیت کا دور دورہ ہے مالی قربانی نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اب جبکہ ہم چند ماہ تک خلافت احمدیہ کی نئی صدی میں داخل ہونے والے ہیں، جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں ایسے پروگرام بنائیں جن سے ہمارے قربانیوں کے ہر قسم کے معیار بلند ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی تڑپ ہر ایک میں پیدا ہو جائے۔

حضور انور نے وقف جدید کے کوائف پیش فرمائے۔ دنیا میں وقف جدید میں پہلی دس جماعتوں کے نام بیان کئے جن میں پہلے نمبر پر پاکستان، دوسرے پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر برطانیہ ہے۔ افریقہ کی جماعتوں میں پہلی پانچ جماعتیں غانا، نائیجیریا، بینن، برکینا فاسو اور تنزانیہ ہے۔ وقف جدید کے چندہ دینے والوں کی تعداد 5 لاکھ 10 ہزار ہے۔ حضور انور نے مختلف ممالک کی اندرونی جماعتوں کی پوزیشنز کا جائزہ بھی پیش کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام مخلصین اور قربانیاں کرنے والوں کو بے انتہا اجر دے اور ان کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

محبوب گھوڑا

جب سورۃ آل عمران کی آیت 73 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ تو حضرت زید بن حارثہؓ اپنا محبوب گھوڑا شبلہ رسول اللہ ؐ کی خدمت میں لے آئے۔ آپؐ نے وہ گھوڑا قبول فرما کر ان کے بیٹے اسامہ کو دے دیا۔ اس بات سے زیدؓ کے چہرے پر اداسی پھیل گئی تو رسول اللہؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس صدقہ کو تمہاری جانب سے قبول فرما لیا ہے۔

(در منثور جلد 2 ص 50)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

پاکستان کا سوونیئر

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان خلافت جوبلی کے حوالہ سے ایک باتصویر سوونیئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس ضمن میں احمدی ڈاکٹرز سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے آرٹیکلز کی اشاعت کے سلسلہ میں ایڈیٹوریل بورڈ سے رابطہ فرمائیں۔ ان آرٹیکلز میں درج ذیل عناوین کو مدنظر رکھا جا سکتا ہے۔

دینی احکامات۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات۔ طبی میدان میں جماعتی خدمات۔ کیس ہسٹریز، کیس ریویو، ریسرچ ورک۔ ایسوسی ایشن کی تاریخ، ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد اور ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم سے کی جانے والی خدمات وغیرہ

ایڈیٹوریل بورڈ

☆ خاکسار ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری
☆ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب
☆ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب

فون: 047-6211373,6213970,6213909
فیکس: 047-6212959
ای میل: amapak@gmail.com

(صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 13 جنوری 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں مریضوں کا معائنہ ایڈمنسٹریشن بلاک میں ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تندرستی ہزار نعمت ہے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 13 جنوری 2008ء

1.35am	خبریں
2.05am	گلشن وقف نو
3.15am	ورائٹی پروگرام
3.55am	خطبہ جمعہ
5.00am	تلاوت درس خبریں
6.15am	قرآن کوئز
6.30am	لقاء مع العرب
7.30am	سیرۃ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ
8.30am	خطبہ جمعہ
9.30am	سوال وجواب
10.20am	ورائٹی پروگرام
11.05am	تلاوت درس خبریں
12.00pm	چلڈرنز کلاس
12.50pm	ایم ٹی اے ٹریول
1.05pm	عربی سیکھئے
1.20pm	دورہ حضور انور
2.00pm	المائدہ
3.00pm	انڈونیشین سروس
4.00pm	سپینش سروس
5.00pm	تلاوت درس خبریں
6.00pm	بنگلہ سروس
7.00pm	خطبہ جمعہ
8.10pm	بستان وقف نو
9.00pm	ایم ٹی اے ٹریول
9.15pm	عربی سیکھئے
9.30pm	دورہ حضور انور
10.20pm	سوال وجواب
11.30pm	عربی سروس

سوموار 14 جنوری 2008ء

1.30am	خبریں
2.05am	بستان وقف نو
2.55am	ایم ٹی اے ٹریول
3.15am	دورہ حضور انور
3.55am	عربی سیکھئے
4.20am	سیرۃ النبیؐ
5.00am	تلاوت درس خبریں
6.00am	لقاء مع العرب
7.10am	خطبہ جمعہ
8.15am	المائدہ
9.05am	سوال وجواب
10.20am	سیرۃ النبیؐ
11.00am	تلاوت درس خبریں
11.55am	بستان وقف نو
1.00pm	فرانسیسی سروس
1.25pm	طب وصحت
2.00pm	فرانسیسی سروس
3.05pm	انڈونیشین سروس
4.00pm	غزوات النبیؐ
5.00pm	تلاوت درس خبریں
5.55pm	بنگلہ سروس
7.00pm	خطبہ جمعہ
7.55pm	بستان وقف نو
8.50pm	خلافت سیمینار
9.50pm	فرانسیسی سروس
10.50pm	طب وصحت
11.30pm	عربی سروس

منگل 15 جنوری 2008ء

1.30am	خبریں
2.05am	بستان وقف نو
3.05am	خطبہ جمعہ
3.55am	خلافت سیمینار
5.00am	تلاوت درس خبریں
6.05am	فرانسیسی سروس
6.30am	لقاء مع العرب
7.35am	خطبہ جمعہ
8.20am	فرانسیسی سروس
9.20am	طب وصحت
10.20am	خلافت سیمینار
11.00am	تلاوت درس خبریں
12.00pm	گلشن وقف نو
1.15pm	سوال وجواب
2.00pm	الوصیت
3.00pm	انڈونیشین سروس
4.00pm	سندھی سروس
5.00pm	تلاوت درس خبریں
6.00pm	بنگلہ سروس
7.00pm	جلسہ سالانہ قادیان
8.30pm	الوصیت
9.30pm	گلشن وقف نو
10.45pm	سوال وجواب
11.30pm	عربی سروس

تو سب سے بڑا ہے

تپتے ہوئے صحرا میں کبھی صحنِ چمن میں
ڈھونڈا ہے تجھے ہم نے کبھی کوہ و دمن میں
تنہائی شب میں کبھی غوغائے سحر میں
دیکھی ہے تری راہ ہر اک راہ گزر میں
خوابوں کے دھندلکوں میں تجھے یاد کیا ہے
جب آنکھ کھلی ہے تو ترا نام لیا ہے
ہر صبح ترے فکر کے ہنگام میں پھوٹی
ہر شام کی آغوش تری یاد سے بھر دی
ہر شاخِ گلستاں کو ترے گیت سنائے
ہر دشت میں ڈھونڈے ہیں تری زلف کے سائے
ہر درد کا اپنے پہ ہی الزام لیا ہے
ہر لطف ترے نام سے منسوب کیا ہے
ریت ان کی عجب، جرم ہمارے بھی عجب تھے
اور شہرِ ستم گر کے تقاضے بھی عجب تھے
کہتے تھے کہ سر اپنا اٹھا کر نہ چلیں ہم
سینوں پہ ترا نام سجا کر نہ چلیں ہم
یہ جرم تھا اپنا کہ سرِ عام کہا ہے
تو سب سے بڑا، سب سے بڑا، سب سے بڑا ہے

رشید قیصرانی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ پر ایمان کا دعویٰ کر کے کمزوروں کے حقوق ادا نہ کرنا اور معاشرے کے امن کو برباد کرنا غیر مناسب ہے

ہمیشہ یتیموں کی ضرورتوں کا خیال رکھو اور خاص طور پر جو دین کی خاطر جان قربان کرتے ہیں ان کا تو بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے

جھوٹے طریقے سے یتیم کو اس کے باپ کی جائیداد سے محروم کرنے کی کوشش نہ کریں

یتیم کی پرورش، اس کے مال کی حفاظت، اس کو معاشرے کا فعال حصّہ بنانا ایک انتہائی اہم حکم ہے

بیواؤں اور مطلّقہ عورتوں کے حقوق سے متعلق قرآن مجید کی پرحکمت تعلیم کا بیان اور اہم نصائح

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 16 رنومبر 2007ء 16 رنبوت 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 221، 229 اور 241 تلاوت کیں اور فرمایا

یہ آیات جو مَیں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو معاشرے کے کمزور طبقے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی ہے تا کہ اس طبقہ میں یہ احساس پیدا نہ ہو کہ ہمیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے، معاشرے میں ہماری کوئی حیثیت نہیں، زور آور اور طاقتور جس طرح چاہیں ہم سے سلوک کرتے رہیں۔ ہر آیت کے آخر پر عزیز اور حکیم کے الفاظ استعمال کر کے یہ احساس اس کمزور طبقے میں بھی پیدا کر دیا کہ اگر طاقت والے تمہارے سے زیادتی کریں اور تمہارے حقوق ادا نہ کریں تو ان کے اوپر ایک عزیز اور غالب خدا ہے جو پھر زیادتی کرنے والوں کو پکڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ لوگ جو میرے پُرحکمت احکامات پر صحیح طور پر عمل نہیں کرتے، مَیں جو سب طاقتوں کا سرچشمہ ہوں، ان کو پکڑوں گا۔ اسی طرح قرآن کریم کو الٰہی کتاب ماننے والوں کو بھی توجہ دلا دی کہ یہ حقوق ایسے نہیں کہ اگر تم ادا نہ کرتے ہوئے زیادتی بھی کر جاؤ تو کوئی حرج نہیں۔ فرمایا ہمیشہ ایک (۔) کو، ایک مومن کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان باتوں پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ معاشرے کے امن کی ضمانت ہیں۔ اِن پر عمل نہ کر کے صاحب اختیار لوگ معاشرے کے امن کو برباد کرنے والے ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ پر ایمان کا دعویٰ کر کے، اپنے آپ کو (۔) کہلوا کر پھر کمزوروں کے حقوق ادا نہ کرنا اور معاشرے کے امن کو برباد کرنا قابل گرفت ہے۔ کمزور طبقے پر توجہ نہ دے کر اس طبقے میں جو بے چینی پیدا ہوگی اور پھر بعض اوقات شدید ردّ عمل بھی ظاہر ہوتا ہے تو ایسے ردّ عمل کے اظہار کا باعث وہ لوگ بن رہے ہوں گے جن کے ذمّہ حقوق کی ادائیگی تھی، حالات کو سنوارنے کی ذمہ داری تھی لیکن انہوں نے اپنے فرض کا حق ادا نہیں کیا۔ پس اس فرض کا حق ادا نہ کرنے کی وجہ سے، ایسے لوگوں کو جو فرض ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے حقوق ادا نہ کرنے والو، یا ظلم سے حق مارنے والو! ہمیشہ یاد رکھو کہ ایک غالب، عزیز خدا تمہارے اوپر ہے اور اس کے حکموں پر عمل نہ کر کے وہ احکام جو حکمت سے پُر احکام ہیں ان پر عمل نہ کر کے تم پھر امن، سلامتی اور پیار قائم کرنے والے معاشرے کے قیام میں روک ڈالنے والے بن رہے ہو۔ اور یہ چیز اس غالب خدا کو کسی صورت میں بھی برداشت نہیں ہے۔ پس توجہ کرو، حکمت اختیار کرو، حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دو تا کہ وہ عزیز خدا جو عزیز و رحیم بھی ہے تم پر رحم کرتے ہوئے صفت عزیز کے نظارے تمہیں تمہارے حق میں دکھائے۔

ان آیات میں سے جو مَیں نے تلاوت کی ہیں، پہلی آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ اور وہ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ ان کی اصلاح اچھی بات ہے اور اگر تم ان کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی بندے ہی ہیں اور اللہ فساد کرنے والے کا اصلاح کرنے والے سے فرق جانتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور مشکل میں ڈال دیتا، یقیناً اللہ کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔

اس آیت میں یتامیٰ کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے اور یتامیٰ کے تعلق میں قرآن کریم میں اور بھی بہت ساری جگہوں پر ذکر ملتا ہے جس میں ان کے حقوق کی ادائیگی اور ان پر شفقت کا ہاتھ رکھنے کا حکم ہے، اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمہارے بھائی ہیں اور بھائی کے ساتھ ایک نیک فطرت بھائی کیا سلوک کرتا ہے۔ بڑا بھائی ہمیشہ یہی کوشش کرتا ہے کہ میرا بھائی پڑھائی میں بھی اچھا ہو، صحت میں بھی اچھا ہو، اخلاق میں بھی اچھا ہو، جماعتی کاموں میں دلچسپی لینے والا ہو، اس کا اٹھنا بیٹھنا اچھے دوستوں میں ہو۔ جہاں پڑھائی کی طرف توجہ دے وہاں کھیلنے کی طرف بھی توجہ دے تا کہ اس کی صحت بھی اچھی رہے۔ اگر کسی محبت کرنے والے کا بھائی بیمار ہو جائے تو بے چین ہوتا ہے۔ اس کی تیمارداری اور اس کے علاج کی طرف بھرپور توجہ دیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارے معاشرے کے یتیم تمہارے بھائی ہیں۔ ان سے نیک سلوک کرو، ان کی ضروریات کا خیال رکھو، ہمیشہ یہ بات تمہارے ذہن میں رہے کہ ان کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینی ہے۔ ان کو معاشرے کا ایک فعال حصہ بنانا ہے۔ یہ نہیں کہ اگر ان کے ماں باپ یا بڑے بہن بھائی نہیں ہیں جو ان کو سنبھال سکیں تو ان کو ضائع کر دو۔ فرمایا کہ یہ ایک مومن کا شیوہ نہیں ہے۔ مومن تو وہ ہے جو ان یتیموں کا خیال رکھتے ہوئے انہیں معاشرے کا مفید وجود بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ (۔) کی جو تعلیم ہے کہ پیار بھی کرو اور سختی کے وقت سختی بھی کرو اور ہمیشہ اصلاح کا پہلو مدنظر رہے۔ یہ چیز اپنے یتیم بھائیوں اور بچوں کے لئے بھی سامنے رکھو، جس طرح تم اپنے بچوں اور چھوٹے بھائیوں کے لئے ہمدردی کے جذبات رکھتے ہو اور یہ جذبات رکھتے ہوئے انہیں بگڑنے سے بچانے کی کوشش کرتے ہو، غلط بات پر ٹوکتے اور سمجھاتے ہو، نیک باتوں کی تلقین کرتے ہو، نہ زیادہ سختی کرتے ہو کہ وہ باغی ہو جائیں اور نہ پیار کا سلوک کرتے ہو کہ وہ لاڈ میں بگڑ جائیں۔ پس قرآن کریم کی پہلی ہدایت

یتامیٰ کے بارے میں یہ ہے کہ ان کی اصلاح ہمیشہ مدنظر رکھو تا کہ وہ معاشرے کا فعال جزو بن سکیں۔اور فرمایا کہ اصلاح اس طرح مدنظر ہو جس طرح تم اپنے قریبی عزیز اور پیاروں کی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہو۔ ہمیشہ مدنظر ہو کہ وہ تمہارے بھائی ہیں۔ان کا خیال رکھنا تمہارا فرض ہے۔

دوسری جگہ یتیموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔)(النساء:10)یعنی اور جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اگر وہ اپنی کمزور اولاد چھوڑ گئے تو ان کا کیا بنے گا، ان کو اللہ کے ڈر سے کام لینا چاہئے اور چاہئے کہ وہ صاف اور سیدھی بات کریں۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زندگی اور موت کا تو کسی کو نہیں پتہ، اس لئے اللہ کا خوف رکھتے ہوئے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نیکیوں کی جزا دیتا ہے تم یتیموں کا خیال رکھو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کو بھی ہر قسم کے ہم و غم سے محفوظ رکھے۔

پس ہمیشہ یتیموں کی ضرورتوں کا خیال رکھو اور خاص طور پر جو دین کی خاطر جان قربان کرتے ہیں ان کا تو بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے تا کہ ان کے بچوں کے دل میں کبھی یہ خیال نہ آئے کہ ہمارے باپ نے دین کی خاطر جان قربان کر کے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا ہے۔ بلکہ ہر شہید کی اولاد کو اس بات پر فخر ہو کہ ہمارے باپ نے دین کی خاطر جان قربان کر کے دائمی زندگی پالی اور ہمارے سر بھی فخر سے اونچے ہو گئے۔ ہمیشہ ایسے بچوں کو یہ خیال رہے کہ دنیاوی لحاظ سے جماعت نے اور افراد جماعت نے ہمیں یوں اپنے اندر سمو لیا ہے اور ہماری ضروریات اور ہمارے حقوق کا یوں خیال رکھا ہے جس طرح ایک بھائی اپنے بھائی کا رکھتا ہے۔جس طرح ایک باپ اپنے بچے کا رکھتا ہے۔ ہمیشہ ان بچوں میں یہ احساس رہے کہ ہماری تربیت کا ہمارے بھائیوں نے بھی اور جماعت نے بھی حق ادا کر دیا ہے۔اگر کسی بچے کا باپ اس کے لئے جائیداد چھوڑ کر مرا ہے تو اس کے قریبی اور ارد گرد کے لوگ اس کی جائیداد پر نظر رکھتے ہوئے اسے ہڑپ کرنے کی کوشش نہ کریں، ختم کرنے کی کوشش نہ کریں۔ جھوٹے طریقے سے یتیم کو اس کے باپ کی جائیداد سے محروم کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ حکم یہ ہے کہ احتیاط سے استعمال کرو۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) (بنی اسرائیل:35)اور تم یتیم کے مال کے پاس اس کے جوانی کے پہنچنے تک بے احتیاطی سے نہ جاؤ۔یعنی یہ نہ ہو کہ پرورش کے بہانے اس کا مال سارا لٹا دو۔اگر تمہارے حالات اچھے ہیں تو جہاں اپنے بچوں کو کھلاتے پہناتے ہو اس کے لئے بھی خرچ کرو اور اگر حالات ایسے نہیں کہ پرورش کر سکو اور یتیم کے ماں باپ نے اگر کوئی مال چھوڑا ہے تو پھر اس میں سے احتیاط سے صرف اتنا ہی خرچ کرو جس سے اس کی ضرورت، جو حقیقی ضرورت ہے پوری ہو جائے اور جب وہ ہوش و حواس کی عمر کو پہنچ جائے تو پھر اس کا مال اسے واپس کر دو۔

بعض دفعہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض قریبی بھی یتیم کا مال اس کی بلوغت کو پہنچنے کے بعد اس کے حوالے نہیں کرتے۔ ماں باپ کی چھوڑی ہوئی جائیداد پر مستقل تصرف کئے رکھتے ہیں کہ ہم نے اس پر خرچ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ چیز انتہائی ناپسند ہے یتیم کی پرورش کے لئے نیت صاف ہونی چاہئے۔اگر نیتوں میں فتور آ جائے تو باوجود اس کے کہ بظاہر ایک شخص یتیم کی پرورش کر رہا ہوتا ہے، دوسروں کی نظر میں بڑا قابل تعریف ہوتا ہے کہ اس نے اپنے قریبی یا کسی بھی یتیم کی اچھی پرورش کی ہے یا کر رہا ہے لیکن اصل میں تو اس یتیم کے پیسے سے ہی پرورش کر رہا ہوتا ہے، ہر ایک کو تو نہیں پتہ ہوگا اور نہ صرف یہ کہ وہ پیسہ پرورش میں استعمال کر رہا ہوتا ہے بلکہ اس سے خود بھی فائدہ اٹھا رہا ہوتا ہے۔ زیادہ مقصد خود فائدے اٹھانے کا ہوتا ہے اور جب یتیم کو بڑے ہو کر پتہ چلتا ہے کہ اس کی جائیداد تو اس کی پرورش کے نام پر اس کی پرورش کرنے والا ختم کر چکا ہے، یا حیلوں بہانوں سے اسے دینا نہیں چاہتا تو پھر فساد شروع ہو جاتا ہے۔ بھائیوں بھائیوں میں دُوریاں پیدا ہو جاتی ہیں، ماموؤں، چچاؤں اور بھائیوں بھتیجوں میں دوریاں پیدا ہو جاتی ہیں، رنجشیں بڑھتی ہیں، مقدمہ بازیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ جماعتی نظام کے تحت اگر آتے ہیں تو مقدمے قضاء میں آ جاتے ہیں یا پھر عدالتوں میں چلے جاتے ہیں۔ بعض لوگ جو خود ہی معاملات اندر ہی سمیٹنا چاہتے ہیں وہ پھر بعض دفعہ اصلاح احوال کے لئے مجھے لکھتے ہیں کہ ہمارے حق دلوائے جائیں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو تو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ اللہ اصلاح کرنے والے کا فساد کرنے والے سے فرق جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور اس کا علم کامل ہے۔ وہ انسان کی پاتال تک سے واقف ہے۔ وہ جانتا ہے کہ یتیم کی پرورش کے شوق کے پیچھے نیت کیا ہے۔ معاشرے کو تو دھوکہ دیا جا سکتا ہے، عدالتوں میں تو مقدمے جیتے جا سکتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ تو ایک مومن سے یہ توقع رکھتا ہے کہ یتیم کا مال کھانے کا تو سوال ہی نہیں، تم ایک محبت کرنے والے بھائی کی طرح یتیم سے سلوک کرو۔ نہ صرف اس کی پرورش کرو بلکہ اگر ہو سکے تو ان کو ان کے پاؤں پر کھڑا کرنے میں اگر توفیق ہے تو اپنے پاس سے بھی خرچ کر دو۔ ان کو کسی کام پر، کسی کاروبار میں لگاؤ تا کہ وہ معاشرے کا فعال اور مفید حصہ بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔)اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا۔ تمہیں ایسا حکم دیتا جس سے تمہیں تکلیف ہوتی۔ تمہیں حکم دیتا کہ اگر کسی یتیم کا باپ جائیداد چھوڑ گیا ہے تو تم نے پھر بھی اس پر تصرف نہیں کرنا اور یتیم کی جائیداد کی ایک ایک پائی اسے واپس لوٹانی ہے اور پرورش پر بھی خود خرچ کرنا ہے۔ پس اللہ نے اگر تمہیں کسی تکلیف میں نہیں ڈالا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ جو جائز سہولت دی ہے کہ یتیم کے مال میں سے اس کی پرورش پر خرچ کر سکتے ہو اس سے ناجائز فائدہ اٹھاؤ اور اس کا مال دونوں ہاتھوں سے لٹا دو۔ پس ہمیشہ یاد رکھو کہ ناجائز طریقے سے یتیم کا مال کھانے سے تم پکڑ کے نیچے آؤ گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔)(النساء:11) جو لوگ ظلم سے یتیموں کے مال کھاتے ہیں وہ یقیناً اپنے پیٹوں میں صرف آگ بھرتے ہیں۔

پس یتیم کی پرورش، اس کے مال کی حفاظت، اس کو معاشرے کا فعال حصہ بنانا، ایک انتہائی اہم حکم ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں جس پر انسان کہے کہ اس طرف توجہ نہ بھی دی تو کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس آیت کے آخر میں جو مَیں نے تلاوت کی تھی فرماتا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۔ یہ کہہ کر پھر توجہ دلا دی کہ گو کہ یتیم کمزور ہے، اس میں اتنی طاقت نہیں ہوتی کہ وہ اپنے حقوق کی حفاظت کر سکے یا دوسرے سے لے سکے لیکن معاشرے کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے، جو لوگ یتیم کے نگران بنائے گئے ہیں ان کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یتیم تو عزیز نہیں ہے، غالب نہیں ہے، طاقت والا نہیں ہے لیکن ان کے اوپر ایک عزیز اور غالب خدا ہے، اس کا ہاتھ ہے جو تمہارے سمیت کائنات کی ہر چیز پر غالب ہے اور اگر یتیم کے حقوق کی حق تلفی کرو گے تو خدا تعالیٰ ضرور تم پر پکڑ کرے گا۔

پس اللہ تعالیٰ جو حکیم ہے، اس نے حکمت کے تحت اگر تمہیں یہ چھوٹ دی ہے کہ حسب ضرورت کم از کم مال یتیم کے مال میں سے خرچ کر سکتے ہو تو تمہیں بھی ہمیشہ حکمت کے پیش نظر یہ بات یاد رکھنی چاہئے اور عارضی فائدوں کی بجائے دُور رَس نتائج کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے جس سے معاشرے کا فساد بھی ختم ہو، آپس میں محبت و پیار اور بھائی چارے کی فضا بھی پیدا ہو اور پرورش کرنے والے خود بھی اپنے پیٹوں میں آگ بھرنے سے محفوظ رہیں اور جلنے کے عذاب سے بھی بچے رہیں۔

پھر دوسری آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں معاشرے کے ایک اور کمزور طبقہ یعنی بیوہ کا ذکر ہے۔ ایک تو عورت ویسے ہی عموماً معاشرے میں کمزور سمجھی جاتی ہے۔ اس پر اگر وہ بیوہ ہو جائے تو اکثر معاشرے اس کے حقوق کا خیال نہیں رکھتے۔ خاص طور پر کم ترقی یافتہ معاشروں میں اور ایسے معاشروں میں بعض پڑھے لکھے جو لوگ ہیں وہ بھی پھر ماحول کے زیر اثر زیادتی کر جاتے ہیں۔(۔) کو تو خاص طور پر عورتوں کے حقوق کی حفاظت کی طرف توجہ دینی چاہئے کیونکہ خدا تعالیٰ نے بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک تو آج عورت کے حقوق کا نعرہ لگا رہے ہیں لیکن ہمیں تو قرآن کریم نے چودہ صدیاں پہلے ہی ان حقوق کی طرف توجہ دلا دی اور اگر اُس زمانے کی معاشرتی روایات کو سامنے رکھ کر دیکھیں تو حیرت ہوتی ہے لیکن نہ صرف اللہ تعالیٰ نے عورت کے حقوق قائم کئے بلکہ اُس معاشرے میں جہاں بالکل حقوق ادا نہیں کئے جاتے تھے صحابہ کی کایا پلٹ گئی اور ان پر عمل کر کے دکھایا۔

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے، اور تم میں سے جو لوگ وفات دیئے جائیں اور بیویاں پیچھے چھوڑ رہے ہوں ان کی بیویوں کے حق میں یہ وصیت ہے کہ وہ اپنے گھروں میں ایک سال تک فائدہ اٹھائیں اور نکالی نہ جائیں ہاں اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں، اس بارہ میں وہ خود جو معروف فیصلہ کریں اور اللہ کامل غلبہ والا اور صاحب حکمت ہے۔

تو یہاں اللہ تعالیٰ نے بیوہ کا ایک مدت تک اپنے خاوند کے گھر میں رہنے کا حق قائم کر دیا۔ عورت کے بارے میں یہ تو حکم ہے کہ وہ اپنے خاوند کے گھر میں بیوگی کی صورت میں اپنی عدت پوری کرے جو 4 ماہ 10 دن تک ہے لیکن اس کے بعد بھی ایک سال تک رہ سکتی ہے اگر وہ چاہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بات کا رجحان رکھتے تھے اور اس سے یہ استنباط کرتے تھے کہ عدّت کی مدت کے علاوہ جو چار ماہ دس دن ہے، ایک سال کی اجازت ہے۔ آپ کا یہ رجحان تھا کہ عورت کو جتنی زیادہ سے زیادہ سہولت دی جاسکتی ہے اس آیت کی رُو سے دینی چاہئے۔ بعض دفعہ جب جائیداد کی تقسیم ہوتو اگر مرنے والے کا مکان ہو تو جو مکان ورثے میں چھوڑ کر جاتا ہے وہ اگر کسی اور کے حصے میں آ گیا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تب بھی وہ صبر کرے اور ایک سال تک عورت کو تنگ نہ کرے، بیوہ کو تنگ نہ کرے۔ کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی یہ لکھا ہے اور آج بھی یہ اسی طرح ہو رہا ہے کہ اگر مثلاً عورت کے اولاد نہیں ہے یا کسی کی دو بیویاں ہیں یا تھیں تو پہلی بیوی کی اولاد یا اگر عورت کے اولاد نہیں تو مرد کے والدین یا اور دوسرے رشتہ دار، بیوہ، جس کے حصے میں مکان کی جائیداد نہ آئی ہو، اسے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک سال تک اس کا حق ہے اور کسی وارث کا حق نہیں بنتا کہ اس معاملے میں بیوہ پر دباؤ ڈالا جائے اور اسے تنگ کیا جائے ہاں اگر وہ خود جانا چاہیں تو بیوگی کی عدّت پوری کر کے جاسکتی ہیں۔ یہ فیصلہ عورت کے اختیار میں دیا گیا ہے۔ عورت کو حق دیا گیا ہے کہ وہ معروف فیصلہ کرے یعنی ایسا فیصلہ جو قانون اور شریعت کے مطابق ہو۔ پس ہمیشہ یاد رکھو کہ یہ عزیز اور حکیم خدا کا حکم ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم عورتوں کو ان کی کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مجبور کرو گے اور اس کے رشتہ داروں اور قریبیوں میں بھی اگر اس کو سنبھالنے والا کوئی نہیں ہوگا تو اس کی مجبوری سے کوئی دوسرا ناجائز فائدہ بھی اٹھا سکتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ہر چھوٹے سے چھوٹے اور دُور کے امکان کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی پُر حکمت حکم فرمایا ہے۔ عورت کے خاوند کے قریبیوں کو بھی تنبیہ کی ہے کہ ہمیشہ یاد رکھو کہ خدا کی ذات عزیز اور غالب ہے۔ اگر اس کے حکموں پر عمل نہیں کرو گے تو اس کی پکڑ کے نیچے آ ؤ گے۔

اس میں ایک اور بات کی طرف بھی اشارہ ہے۔ ایک تو جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ عورت کو ایک سال تک گھر میں رہنے دو، دوسرے بیوہ کو حق دیا ہے کہ اگر وہ شادی کر کے یا کسی وجہ سے ایک سال سے پہلے بھی گھر چھوڑ دیتی ہے تو یہ اس کا معروف فیصلہ ہے۔ پھر عزیزوں رشتہ داروں کو اس میں روک نہیں بننا چاہئے کہ اب یہاں ضرور ایک سال رہو۔ بعض تنگ کرنے کے لئے بھی کہہ دیتے ہیں۔ بعض دفعہ رشتہ دار چاہتے ہیں کہ بیوہ شادی نہ کرے حالانکہ بیوہ کی شادی بھی ایک مستحسن عمل ہے۔

تو ایسے روک ڈالنے والوں کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے واللہ عزیز حکیم کی بڑی لطیف تشریح فرمائی ہے۔ فرمایا کہ بعض لوگ بیوہ کی شادی کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ ہماری عزت کے خلاف ہے۔ خاص طور پر ہمارے پاکستانی اور ہندوستانی معاشرے میں، بعض خاندانوں میں بہت زیادہ شدت پسندی ہے کہ یہ ہماری عزت کے خلاف ہے کہ بیوہ شادی کرے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا نام عزیز ہے اور مَیں سب سے زیادہ عزت والا ہوں۔ مَیں حکم دیتا ہوں کہ شادی کرے۔ کیونکہ حکمت کے تقاضے کے تحت یہ حکم ہے اس لئے وہ سب جو میرے حکم سے ٹکرانے کی کوشش کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ مَیں عزیز اور غالب ہوں۔ سب عزتیں میری طرف منسوب ہیں اس لئے میرے حکموں کی پابندی کرو اور جھوٹی عزتیں تلاش نہ کرو تا کہ تم بھی اللہ تعالیٰ کی صفات سے فیض پانے والے ہو۔

پھر تیسری آیت عورتوں کے حقوق کے بارے میں ہے اور جو مطلقہ عورت ہے اس کے حق کے بارے میں ہے کہ اگر طلاق ہو جاتی ہے تو عورت کے لئے مقررہ عدت ہے جو متعین کردہ ہے اس کے بعد وہ آزاد ہے کہ شادی کرے۔ دوسری جگہ حکم ہے کہ تم ان کی شادی میں روک نہ بنو۔ بلکہ شادی میں مدد کرو اور اب وہ خود ہوش والی ہے اس لئے اگر وہ شادی کا فیصلہ کرے تو ٹھیک ہے۔ لیکن عورتوں کو حکم ہے کہ طلاق کے بعد اگر تمہیں پتہ چلے کہ حاملہ ہو تو اپنے خاوند کو بتا دو، چھپانا نہیں چاہئے۔ اگر شادی کے بعد کسی وجہ سے نہیں بنی تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انتقام لینے لگ جاؤ اور جو اس بچے کا باپ ہے اس کو نہ بتاؤ کہ تمہارا بچہ پیدا ہونے والا ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ تمہارے بتانے سے ہوسکتا ہے کہ اس کا دل نرم ہو جائے اور وہ رجوع کرے اور گھر آباد ہو جائے۔ فرمایا کہ خاوند زیادہ حق دار ہے کہ انہیں واپس لے لے اور گھر آباد ہو جائیں اور رنجشیں دور ہو جائیں۔ دوسرے قریبیوں اور رشتہ داروں کو بھی حکم ہے کہ اس میں وہ روک نہ بنیں۔ بعض دفعہ قریبی اور رشتہ دار بھی لڑکی کو خراب کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ اگر خاموش بھی ہے بلکہ رجوع کرنے پر رضامند بھی ہے تو قریبی شور مچا دیتے ہیں کہ ایک دفعہ طلاق ہوگئی اب ہم لڑکی کو واپس نہیں بھیجیں گے۔ انا اور عزتوں کے معاملے اٹھ جاتے ہیں۔ کئی معاملات میرے پاس بھی آتے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے جب بعض دفعہ جھوٹی غیرت دکھاتے ہوئے اپنی بچیوں کے گھر برباد کر رہے ہوتے ہیں۔ بعض بچیاں پھر خط لکھتی ہیں کہ ہم دونوں میاں بیوی اب بسنا چاہتے ہیں لیکن دونوں طرف کے والدین کی اَناؤں نے یہ مسئلہ بنا لیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رشتہ داروں کو اس تعلق کے دوبارہ قائم ہونے میں روک نہیں بننا چاہئے۔ اگر مرد کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے تو پھر جھوٹی غیرتوں کے نام پر لڑکی کا گھر برباد نہیں کرنا چاہئے۔ پھر اللہ تعالیٰ عورت کے حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ عورتوں کا دستور کے مطابق مردوں پر اتنا ہی حق ہے جتنا مردوں کا عورتوں پر۔

یہ آیت جو مَیں نے پڑھی تھی۔ اس کا ترجمہ بھی پڑھ دیتا ہوں۔ فرمایا کہ ”اور مطلقہ عورتوں کو تین حیض تک اپنے آپ کو روکنا ہوگا اور ان کے لئے جائز نہیں اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رِحموں میں پیدا کر دی ہے اور اس صورت میں ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں واپس لے لیں اگر وہ اصلاح چاہتے ہیں اور ان عورتوں کا دستور کے مطابق مردوں پر اتنا ہی حق ہے جتنا مردوں کا ان پر ہے حالانکہ مردوں کو ان پر ایک قسم کی فوقیت بھی ہے اور اللہ کامل غلبے والا اور حکمت والا ہے“۔

پس انسان ہونے کے ناطے اور ایک ایسے رشتے کے لئے جو ایک عہد پر قائم ہوا ہے مَردوں کو بھی حکم ہے کہ عورت کے حقوق ادا کرو۔ عورت کو بھی حکم ہے کہ مردوں کے حقوق ادا کرو۔ اور جب دونوں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھو گے تو رشتہ پائیدار رہوگا۔ پس یہ حکم عورت کے حق قائم کرنے والا ہے۔ (۔) کے یہی خوبصورت احکامات تھے جنہوں نے معاشرے کی کایا پلٹ دی۔ (۔) سے پہلے عربوں نے عورتوں کو ہر قسم کے حق سے محروم کیا ہوا تھا بلکہ کسی مذہب نے بھی اس طرح حقوق قائم نہیں کئے جس طرح (۔) نے کئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے بے شمار جگہ عورتوں کے حق قائم فرمائے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں (۔) (سنن ترمذی باب فضل ازواج النبی ﷺ) یعنی تم میں سے خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل کے ساتھ حسن سلوک کرنے میں بہترین ہے اور مَیں تم سب میں اپنی بیویوں کے ساتھ بہترین سلوک کرنے والا ہوں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النساء: 20) کہ اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تم میں کوئی شخص اپنی بیوی کو ناپسند بھی کرتا ہو تو پھر بھی یاد رکھو کہ عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر خدا تعالیٰ نے اس میں تمہارے لئے انجام کے لحاظ سے بڑی خیر مقدر کر رکھی ہو۔ پس مرد کو بھی اپنے فیصلوں میں جلد بازی نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ اس کو ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ

اس چیز پر قدرت رکھتا ہے کہ انجام بہتر فرمائے۔ آئے دن طلاقیں ہو جاتی ہیں اس لئے مردوں کو بھی غور کر کے سوچ سمجھ کے پھر فیصلے کرنے چاہئیں اور اس امر کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ بعض چھوٹی چھوٹی وجہ سے مسائل بڑھ رہے ہوتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ تم اس بات کو ناپسند کرو لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اس میں بہتری رکھی ہو۔

اگر خدا کی رضا کے لئے اور دعا کرتے ہوئے یہ سلوک اپنی بیوی سے کیا جائے تو اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے۔ جو گھر تباہی کے کنارے پر ہوتے ہیں، ٹوٹنے والے ہوتے ہیں اگر ان کے بچے ہیں تو بچے گھروں میں سہمے ہوئے ہوتے ہیں، وہی گھر پھر اللہ کی رضا حاصل کرنے والوں کے لئے پُرامن اور پیار اور محبت قائم رکھنے والے بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مرد اور عورت دونوں کو ایک نصیحت یہ بھی فرما دی کہ حقوق کے لحاظ سے گو تم دونوں برابر ہو لیکن مرد کو انتظامی لحاظ سے اور بعض طاقتوں کے لحاظ سے، بعض ذمہ داریوں کے لحاظ سے فوقیت حاصل ہے۔ اس لئے عورت کو اس بات کا بھی مرد کو مارجن (Margin) دینا چاہئے۔ مردوں کو بھی فرمایا کہ تمہیں اگر قوام ہونے کے لحاظ سے فضیلت دی ہے تو ان ذمہ داریوں کو سمجھنا اور سنبھالنا بھی تمہارا کام ہے۔ گھر کے انتظامات اور اخراجات کے لئے رقم مہیا کرنا بھی تمہارا کام ہے۔ یہ نہیں کہ گھر میں پڑے رہو اور بیوی کو کہو کہ جاؤ جا کر باہر کماؤ اور کام کرو۔ یہاں مغربی معاشرہ میں بعض گھروں میں یہ بھی ہو رہا ہے۔ بیوی بچوں کی تمام ذمہ داری اٹھانا تمہارا کام ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے جو عزیز اور حکیم ہے عورتوں اور مردوں کے حقوق قائم فرمادئے اور مردوں کو آخر پر عزیز اور حکیم کے الفاظ استعمال کر کے اس طرف توجہ دلادی کہ یاد رکھو عورتوں پر جو فوقیت تمہیں ہے اس سے ناجائز فائدہ نہ اٹھانا کیونکہ وہ عزیز خدا تمہارے اوپر ہے۔ تمہارے سارے عمل دیکھ رہا ہے۔ اس کی حکومت ہے۔ اس کی تم پر نظر ہے۔ تم اپنے اہل سے غلط سلوک کر کے پھر اس کی پکڑ میں آؤ گے۔ پس اپنی حاکمیت کو، اپنی فوقیت کو عورتوں پر اس حد تک جتاؤ جہاں تک تمہیں اجازت ہے اور اپنے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ رکھو اور اگر ان باتوں کو مدّنظر رکھو گے تو پھر اس حکیم خدا کی حکمت سے بھی فائدہ اٹھاؤ گے جس نے تمہیں فوقیت دی ہے۔ پس یہ کامل غلبہ والے اور حکمت والے خدا تعالیٰ کے احکامات ہیں جن سے معاشرہ کا امن قائم ہوتا ہے۔ گھروں کا سکون قائم ہوتا ہے۔ نیکیاں پھیلتی ہیں۔ اس پُرحکمت تعلیم کا حسن دوبالا ہو کر پھیلتا چلا جاتا ہے۔ لیکن اگر ان باتوں کی طرف توجہ نہیں ہوگی تو جہاں معاشرے کا امن برباد ہوگا وہاں ایسا شخص پھر اس عزیز اور غالب خدا کی پکڑ میں بھی آئے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پُرحکمت تعلیم کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

مَیں ایک دعا کے لئے بھی کہنا چاہتا تھا۔ پاکستان کے جو آج کل حالات ہیں ہر ایک کے سامنے ہیں اور حکومت بھی، سیاستدان بھی اور نام نہاد (۔) کے علمبردار بھی ہر ایک ملک کی تباہی کے درپے ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کو بچائے جو بڑی قربانیوں سے حاصل کیا گیا تھا۔ جماعت احمدیہ کی بھی اس کے لئے قربانیاں ہیں۔ کئی جانیں قربان ہوئی تھیں اس کے لئے۔ تو ایک تو وطن کی محبت کا تقاضا ہے، حکم ہے، حق بنتا ہے کہ اس کے لئے دعا کریں۔ بہت سے پاکستانی جو باہر کے ملکوں میں ہیں گو کہ خبریں سنتے ہیں، دیکھتے ہیں لیکن یہ اندازہ نہیں کہ اس وقت ملک کس طرف جا رہا ہے۔ لگتا ہے کہ یہ لوگ اس کو بربادی کی طرف لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے اور اگر عقل ان کے مقدر میں نہیں تو پھر کوئی سامان پیدا فرمائے جس سے ایسے لوگ اوپر آنے والے ہوں جو ملک کا، وطن کا، عوام کا درد رکھنے والے ہوں۔

ہم یہاں بیٹھے دعا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے اور خاص طور پر اس کے لئے دعا کریں۔

☆☆☆

مرسلہ: انوار احمد انوار صاحب

خدمت یتامیٰ کا اُسوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی زبان مبارک سے بیان فرمودہ ایک واقعہ۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی کفالت یتامیٰ کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب (-) بیت الاقصیٰ قادیان کا یہ بیان ہے کہ ایک دفعہ ایک معزز احمدی قادیان تشریف لائے۔ وہ بوجہ عدیم الفرصتی کے ایک گھنٹہ کے لئے حضرت اقدس کی ملاقات کو آئے تھے۔ صاحب حیثیت تھے اور بالکل مختصر ملاقات کے لئے۔ پھر واپس چلے جانا تھا۔ حضرت میر صاحب ایسے لوگوں کی تاک میں رہا کرتے تھے۔ تاکہ ان کو بھی ثواب میں شامل کرلیں۔ جانتے تھے کہ صاحب حیثیت ہیں۔ تو طریقہ بہت اچھا ڈھونڈا۔ انہوں نے فوراً بھائی احمد دین صاحب ڈنگوی کی دکان سے ان کے لئے لسی اور ناشتے کا انتظام کیا۔ ان کو ساتھ لے کر دارالشیوخ میں تشریف لائے۔ جب لسی اور ناشتہ پیش کیا۔ تو ویسے بھی اس وقت آنے والے کی عزت افزائی ہونی چاہئے تھی۔ مہمان کی خدمت ہونی چاہئے تھی تو ذاتی طور پر جب ان کو لسی کا ناشتہ وغیرہ ملا تو بہت خوش ہوئے۔ تو کہا آؤ آپ کو دارالشیوخ دکھادوں۔ دارالشیوخ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ جماعت کے یہ یتیم اور مسکین ہیں۔ ایک بہت پیاری بات کہی۔

’’یہ میرا باغ ہے۔ میں نے یہ باغ لگایا ہے‘‘۔

دیکھو! خدا تعالیٰ نے اس باغ کو ساری دنیا میں پھیلا دیا۔ اس کثرت سے یہ باغ ملک ملک لگ رہے ہیں کہ میں آپ کو یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ اس زمانے میں نیکی اور خلوص اور تقویٰ نے جو بنیادیں ڈالی تھیں انہیں پر یہ عمارتیں تعمیر ہو رہی ہیں۔ وہ بیج جو بوئے گئے تھے۔ وہ اس وقت باغ کہلانے کے ابھی حقیقت میں مستحق نہیں تھے۔ کیونکہ تھوڑے سے چند پودے تھے۔ اب تو وہ عالمی باغ بن گئے ہیں۔ تمام جہاں پر ان کا عرصہ محیط ہو چکا ہے۔ فرمایا:۔

’’اللہ کی خاطر ہے آپ بھی اس کی آبیاری میں حصہ لیں‘‘۔ وہ احمدی دوست چند منٹ میں آپ کی باتوں سے اس قدر متاثر ہوئے کہ پانچصد روپے کی رقم ان یتامیٰ کی اعانت کے لئے پیش کردی۔

’’یہ پانچصد روپے کی جو رقم ہے۔ بظاہر دیکھنے میں اگرچہ اس وقت کے لحاظ سے بڑی تھی مگر پھر بھی کچھ نہیں۔ اب واقعہ یہ ہے کہ میں بعض ایسے یتامیٰ کو جو دارالشیوخ میں پلے تھے۔ ذاتی طور پر جانتا ہوں جنہوں نے زندگی بھر ایک کروڑ روپے کے قریب دوسرے یتامیٰ اور ضرورت مندوں کے لئے خرچ کئے ہوں گے۔ تو براہ راست وہ پودے جو وہاں لگے تھے۔ ان کا فیض بھی پھیلا ہے۔ ان کی جڑیں بھی پھیلی ہیں۔ ان کی شاخیں بھی پھیلی ہیں اور بڑے وسیع علاقوں پر محیط ہوگئی ہیں۔ (الفضل 4 مئی 1999ء)

خدا کے فضل سے آج تمام عالم پر یہ باغ لہلہا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

آج دنیا میں کہیں بھی یتامیٰ کا پُرسان حال نہیں۔ جماعت احمدیہ واحد جماعت ہے جو اپنی بساط بھر کوششوں سے اس خزاں میں بہار پیدا کر رہی ہے اور یہ اسوۂ نبی ﷺ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

ایک دفعہ میں نے یہ شعر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سامنے پڑھا۔

ترجمہ:۔ وہ سفید نورانی چہرے والا شخص جس کے منہ کا واسطہ دے کر بادل سے بارش طلب کی جاتی ہے۔ یتیموں کے لئے موسم بہار اور بیواؤں کی عزت کا محافظ ہے۔

اس پر حضرت ابوبکر صدیقؓ بے اختیار پکار اٹھے۔ بخدا وہ تو محمدؐ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ بخدا وہ تو محمدؐ رسول اللہ ﷺ ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص 7 مطبوعہ بیروت)

یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ بے اختیار پکار اٹھے کہ ایسے افعال تو نبی کریم ﷺ کا خاصہ ہیں۔ یہی اسوۂ حسنہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

معاشرے کی مذہبی گھٹن

امجد اسلام امجد لکھتے ہیں۔

’’انور احمد صاحب کی شخصیت میں جو سلیقہ، رکھ رکھاؤ اور Grace تھی اس کے تو ہم پہلے ہی قائل ہو چکے تھے مگر اب ان کی محبت، علم دوستی، کتاب بینی اور جدت پسندی کے جوہر بھی آشکار ہوئے۔ وہ عقیدتاً قادیانی ہیں اور غالباً یہی ان کے ترکِ وطن کی بنیادی وجہ بھی ہے مگر بطور انسان وہ ایک انتہائی اعلیٰ درجے کے انسان ہیں اور ان جیسے لوگوں کو دیکھ کر مجھے ہمیشہ اپنے معاشرے کی اس مذہبی گھٹن اور خانقاہی جن سنگھیت سے مزید نفرت پیدا ہوتی ہے جس نے اسلام جیسے روشن خیال اور زندہ مذہب کو ایک بوسیدہ، فرسودہ اور انسان دشمن نظام میں بدل دیا ہے۔‘‘

(سفرنامہ شہر در شہر از امجد اسلام امجد (ص 237، 236)

ناشر: سلیم و ریاض قوسین، 15 سرکلر روڈ لاہور مکتبہ جدید پریس لاہور)

خبریں

مریکا کا پاکستان میں خفیہ آپریشن پر غور

صدر بش کے سیکیورٹی مشیروں نے خفیہ ادارے سی آئی اے اور امریکی فوج کو پاکستان میں خفیہ آپریشن کرنے کا اختیار دینے کے معاملے پر غور شروع کر دیا ہے۔ امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق اس سلسلہ میں وائٹ ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں نائب صدر ڈک چینی ، وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس سمیت سیکیورٹی کے اعلیٰ مشیروں نے شرکت کی۔ اخبار کے مطابق اجلاس میں سی آئی اے اور امریکی فوج کو پاکستان کے قبائلی علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف خفیہ کارروائی کی اجازت دینے پر غور کیا گیا۔ اخبار کے مطابق القاعدہ نے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے بعد کارروائیاں بڑھا دی ہیں اور پاکستان کے سیکیورٹی ادارے ان کے خلاف موثر کارروائی کی اہلیت نہیں رکھتے تاہم امریکہ نے صدر پرویز مشرف کو ابھی اس سلسلے میں کوئی تجویز نہیں دی۔ پاک فوج کے ترجمان اور آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر میجر جنرل وحید ارشد نے امریکی میڈیا رپورٹس کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ کرنا امریکی انتظامیہ کا کام نہیں ہے اور پاکستان کے اندر کسی بھی ملک کی فوج کو آپریشن کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ صرف حکومت پاکستان ہی ملکی معاملات کی ذمہ دار ہے۔

بے نظیر کا قتل، پولیس حکام سے تفتیش شروع

سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم کو راولپنڈی پولیس لائن میں سانحہ لیاقت باغ سے متعلق تیسری بار بریفنگ دی گئی۔ غیر ملکی ٹیم کی جانب سے محترمہ بے نظیر بھٹو کی گاڑی سے متعلق پوچھے گئے اہم سوالات پر پاکستانی تحقیقاتی ٹیم نے پولیس اسکواڈ کی موومنٹ رپورٹ پیش کی۔ گاڑی کے اندر اور گاڑی کی موومنٹ پر برطانوی تحقیقاتی ٹیم نے کافی پیچیدہ سوالات کئے ہیں جبکہ پاکستانی تحقیقاتی ٹیم نے سانحہ کے روز سیکیورٹی الرٹ کے متعلق بھی بریفنگ دی جبکہ سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم کا زیادہ فوکس پولیس لائن پر ہے جہاں پر وہ پاکستانی اداروں سے مل کر تحقیقات کر رہی ہے۔ سانحہ کی تحقیقات کے دوران اس تفتیش کا دائرہ وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ غیر ملکی تحقیقاتی ٹیم ابھی تک جائے وقوعہ کے سیکیورٹی کے انتظامات کے اردگرد کی عمارتوں اور روٹ کا جائزہ لے رہی ہے اور میڈیا کو بھی تحقیقاتی ٹیم کے قریب نہیں ہونے دیا جا رہا ہے اور نہ ہی وہ سوالات کے جواب دے رہے ہیں۔

بجلی، آٹے اور گیس کا بحران، ہر 4 گھنٹے بعد آدھا گھنٹہ لوڈ شیڈنگ ہو گی

ملک میں جاری بجلی، آٹے اور گیس کا بحران مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے جس سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہو کر رہ گئی ہے اور وہ بنیادی ضرورتوں کی عدم دستیابی پر سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں۔ نگران وفاقی وزیر واپڈا طارق حمید نے کہا ہے کہ یکم جنوری کے بعد پیدا ہونے والا بجلی کا بحران 12 جنوری تک ختم ہو جائے گا۔ اور ہر 4 گھنٹے کے بعد آدھا گھنٹہ کی لوڈ شیڈنگ ہو گی۔ یکم جنوری سے پہلے 2200 میگاواٹ کی کمی تھی جو یکدم 4000 میگاواٹ پر چلی گئی۔ واپڈا حکام کے مطابق 20 فروری تک بجلی کے بحران پر مکمل قابو پا لیا جائے گا اور لوڈ شیڈنگ ختم کر دی جائے گی۔

آٹا کی مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف آپریشن شروع

پنجاب کے نگران وزیر اعلیٰ جسٹس (ر) اعجاز نثار نے کہا ہے کہ صوبے کے پانچ بڑے شہروں لاہور ، راولپنڈی ، فیصل آباد ، گوجرانوالہ اور ملتان میں یونین کونسل کی سطح پر آٹے کے سیل پوائنٹس قائم کئے جا رہے ہیں اور ان مراکز پر متعلقہ ضلعی حکومتیں 20 کلو آٹے کے تھیلہ کے 295 روپے کے حساب سے فروخت اور وافر مقدار میں دستیابی کو یقینی بنائیں گی۔ انہوں نے حکم دیا کہ آٹے کی مصنوعی قلت پیدا کرنے ، ناجائز طریقوں سے فروخت اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت آپریشن شروع کیا جائے۔

سوات کے متعدد علاقوں پر سیکیورٹی فورسز کا کنٹرول

سیکیورٹی فورسز نے سوات کی تحصیل مٹہ میں مخصوص علاقوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے اور ایک درجن سے زائد شدت پسندوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ این این آئی کے مطابق سوات میں سیکیورٹی فورسز نے عسکریت پسندوں کے مشتبہ ٹھکانوں پر گولہ باری کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، مٹہ کے نواحی علاقہ چمن لالٹی میں امان خان ایڈووکیٹ اور شاہ عالم خان کے گھر تباہ ہو گئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

تقریب شادی

مکرم عامر احمد خان طارق صاحب ابن مکرم نوابزادہ شاہد احمد خان صاحب پاشا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر محمود احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب کی شادی مکرمہ فرزانہ ایمن صاحبہ بنت مکرم نثار احمد قریشی صاحب کے ساتھ مورخہ 24 نومبر 2007ء کو انجام پائی۔ مورخہ 25 نومبر کو تحریک جدید کے لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ ہر دو تقاریب پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وا میر مقامی نے دعا کروائی۔ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب حضرت مصلح موعود کے پوتے اور مکرم سعید احمد خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کے نواسے ہیں۔ یہ حضرت مصلح موعود کی دوسری نسل کی آخری شادی ہے دلہن مکرم مرزا عبدالحمید صاحب سابق کارکن نظارت مال آمد کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم برادرم چوہدری فضل الٰہی صاحب طاہر (ریپبلک کولنگ فیصل آباد) کو 4 جنوری 2008ء کو ایک موٹر سائیکل حادثہ میں دائیں کولہے کی ہڈی اور ایک پسلی میں فریکچر ہو گیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اردو ادیب۔ باقی صدیقی

باقی صدیقی اردو اور پنجابی کے ایک معروف شاعر اور ادیب تھے۔

ان کا اصل نام سائیں محمد افضل تھا۔ وہ 20/دسمبر 1909ء کو سہام ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ پہلے فوج میں ملازمت اختیار کی پھر ریڈیو پاکستان سے وابستہ ہو گئے۔

باقی صدیقی کا شمار ان متغزلین میں ہوتا ہے جنہوں نے غم ذات کے ساتھ غم کائنات کو بھی اپنے کلام میں جگہ دے کر اسے زیادہ حسین، زیادہ دلکش اور زیادہ حقیقت افروز بنا دیا ہے۔ خصوصاً ان کی چھوٹی بحر کی غزلیں اپنی صفائی و سادگی، ایمائیت و اشاریت، ترقی و روانی اور موضوعات کے تنوع کے اعتبار سے بڑی دلکش اور کامیاب ہیں۔

باقی صدیقی کے کلام کا پہلا مجموعہ جام جم 1944ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد ان کے جو مجموعہ ہائے کلام شائع ہوئے ان میں دار و رسن، زخم بہار، شاخ شہا، بار سفر زاد سفر، کچے گھڑے اور زخمی پیار قابل ذکر ہیں۔

باقی صدیقی نے 8 جنوری 1972ء کو وفات پائی۔

ضرورت چوکیدار

مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر وسطی کیلئے ایک چوکیدار کی ضرورت ہے۔ صدر صاحب محلّہ /امیر صاحب کی تصدیق سے ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواستیں 10/جنوری 2008ء تک دفتر نظارت تعلیم میں جمع کرا دیں۔ (نظارت تعلیم)

خالص شہد
خالص روغنیات
دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

کراچی اور سنگا پور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

چائنا سے ڈاکٹر بنیے (ایم بی بی ایس چائنا)
والدین اور طلبہ/طالبات کیلئے خوشخبری چائنا کی میڈیکل یونیورسٹی میں مارچ 2008ء ایم بی بی ایس کی کلاسوں کیلئے داخلے شروع ہیں۔ احمدی طالب علم اس یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ تعلیم انگریزی زبان میں ہے۔ داخلہ پہلے آیئے۔ پہلے پایئے کی بنیاد پر ہوگا۔ سیٹوں کی تعداد محدود ہے۔ Southeast University چائنا کی ٹاپ 30 یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ WHO اور منسٹری آف ایجوکیشن چائنا سے منظور شدہ ہے۔
بچیوں کیلئے با اخلاق ماحول اور علیحدہ ہوسٹل کا انتظام۔
ٹیوشن فیس نہایت ہی کم اور مناسب
تعلیمی قابلیت: ایف ایس سی، پری میڈیکل A لیول
Education Concern ®
Mr Farrukh Luqman
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0302-8411770 Office:- 042-5177124 / 5162310
farruk@educationconcern.com

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے
120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH	GHP-319/GH	GHP-324/GH	GHP-354/GH	GHP-383/GH	GHP-391/GH
ایمرجنسی ٹانک: گھبراہٹ، گیس، ڈیپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بد اثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے	امراض معدہ: بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے	اسہال۔ پیچش: ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔	نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔	حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے موثر اور آزمودہ علاج ہے۔	خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی موثر ترین دوا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:23

زد جام عشق قیمت فی ڈبی -/500روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6212434

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں
کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون:0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل:0300-9488447
ای میل:umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ،جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا : چوہدری اکبر علی

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا:
دلہن جیولرز
ندیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاؤز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سیکھی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

MB/FD-10/FR

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما : صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ : 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ،گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ورائٹی: بخارا،اصفہان،شجر کار،دیجی ٹیبل ڈائز،کوکیشن،افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business Visitor, Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani Afghani,Irani,Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery in all Countries Best life time Gifts for Happy Occasions

Lahore Carpet Weavers
Wahid Mansion 14-B
Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

100% HERBAL BASE 120ML
گرو فاسٹر®
میڈیکیٹڈ آئل
GROW FASTER Medicated Oil
Money Back Guarantee
Makes Your Hair long Strong and Dark
بالوں کی عام شکایات کیلئے مشہور ہربل ادویات سے خاص طور پر تیار کردہ سر اور بالوں کی خشکی ختم کر کے فطری چمک اور چکناہٹ بحال کرتا ہے۔ڈینڈ رف (بھوسی) کو صاف کر کے مزید پیدا ہونے سے روکتا ہے۔بالوں کو گرنے سے روکتا اور قبل از وقت سفید ہونے سے بچاتا ہے جڑوں کو غذائیت پہنچا کر نئے بالوں کی نشوونما میں مدد کرتا ہے۔سر درد،اعصابی درد اور بے خوابی میں بھی موثر ہے۔بہترین نتائج کیلئے فاسٹر گرو میڈیکیٹڈ آئل کو اچھی طرح مساج کر کے سر کی جلد میں جذب کریں اور کم از کم آٹھ گھنٹے بعد شیمپو کریں۔
Cures Dandruff
Posseses Enchanting
Family Hair Tonic for The Aged & Youngsters
Pure Medicine- Pure Health
رابطہ: ہاؤس نمبر 3A ناصر آباد شرقی ربوہ 047-615953
0300-6607592 0345-7598760,0333-6714491
ویب سائٹ www.cosmicintl.com ای میل info@cosmicintl.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-7223228
7357309
0301-4020572
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی ۔سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

Sarmad
SJ
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar,Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943
Tel:+92-42-7523145
contact@sarmadjewellers.com
Fax:+92-42-7567952

خوشخبری
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi,Orient&Super Asia
عثمان الیکٹرونکس
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ -/4500= میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر
مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
المحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ملک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

اب صرف -/4200= روپے میں مکمل ڈش لگوائیں
Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپر دھماکہ آفر
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اوون
اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

البشیر۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم چنیوٹ فون 0300-4146148,049-4423173

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی۔اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T.V پلازمہ T.V، LCd T.V، مائیکرو ویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622
5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ، نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن لاہور

انگریزی ادویات ویکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434